صوبائی اسمبلی شمال مغربی سرحدی سرحدی صوبہ

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز پیر مورخہ 25 نومبر 2002 ءمطابق 19 رمضان المبارک 1423ھ، صبح دس بج کر گیارہ منٹ پر منعقد ہوا.

جناب ہدایت اللہ خان چمکنی، سپیکر کالعدم اسمبلی، مسند صدارت پر متمکن ہوئے.

....

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الّشیطٰنِ الّرَجَیْم -بسمِ اللّٰهِ الّرحمٰنِ الّرَحُیم-

وَلَقَد اَهۡلَكۡنَا الۡقُرُوۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ لَمَّا ظَلَمُوۡا- وَجآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ وَ مَا كَانُوۡا لِيُؤۡمِنُوۡا-كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡقَوۡمَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ -ثُمَّ جَعَلۡنٰكُمۡ خَلٰٓئِفَ فِى الۡاَرۡضِ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ لِنَنۡظُرَ كَيۡفَ تَعۡمَلُوۡنَ-(سورة یونس ،آیت نمبر ۱۳،۱۴)

ترجمہ) لوگو! تم سے پہلے ہم کتنے ایسے لوگوں کو ہلاک کر چکے ہیں۔ جن کا اپنے زمانے میں دور دورہ رہا ہے۔ جب انہوں نے ظلم کی راہ اختیار کی۔ اور ان کے رسول ﷺ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے لیکن انہوں نے ایمان نہ لایا۔ اسی طرح ہم مجرموں کو بدلہ دیا کرتے ہیں۔ اس کے بعد ہم نے تم کو زمین میں خلافت دی۔ تا کہ دیکھیں تم کیسے عمل کرتے ہو؟۔

مولانا حافظ اختر علی : سپیکر صاحب! اسمبل کانسی کے لئے دعائے مغرفت کی جائے.

صدر نشین : قاری صاحب! دعا کیجئے.

(اس مرحلے پر اسمبل کانسی کے لئے دعائے مغرفت کی گئی.)

جناب عبدالاکبر خان : جناب والا! میرا ایک پوائنٹ آف آرڈر ہے ہمیں انتہائی خوشی ہے جناب کہ آپ کو اس کرسی........... قطع کلامی

صدر نشین : هسے عبدالاکبر خان ....

Mr.Abdul Akber Khan:Yes

صدر نشین : دا اوتهـ نه وراندے به ممبرانو صاحبانو، دلته چه تاسو موجود يئی، څه پوزيشن به وی ستاسو ؟

Mr.Abdul Akber Khan:Yes Sir If you go to Rule 6, if you kindly go to Rule 6, only it is written there, " A Member shall not sit or vote", there are two words, For sitting you have called us and there is no vote, I am not talking about vote, but I want to refer you to sir, 225. " A point of order shall relate to the interpretation or enforcement of these rules or such Articles of the Constitution as regulate the business of the Assembly and shall confine to a question which is within the cognizance of the speaker." Subject to any Member, at any time, there is no bar, any Member, at any time can raise a point of order, New, there is no bar on me not to raise the point of order. As this pertains to the oath, therefore, i am raising this point of order.

صدر نشین : Oath باره کبنں خبره کویء؟

جناب عبدالاکبر خان : آؤ جی - جناب سپیکر !

I want to read Sub rule (2) of Rule (8) . "The meeting of the Assembly

for election of the Speaker shall be presided over by the out going Speaker and if he be absent , by such Member as may be nominated by the Governor for the purpose".

<u>جناب سپیکر</u>! میں یہ پوائنٹ آف آرڈر نہ اٹھاتا اگر میرے سامنے 20جون 2001 کا ایک نوٹیفکیشن نہ ہوتا جس میں لکھا ہے کہ .... "The Chairman and Deputy Chairman of the senathave already ceased to hold office, the Speakers and Deputy Speakers of the National Assembly and Provincial Assemblies shall also cease to hold office with immidiate effect."

اس کا مطلب یہ ہے کہ ۲۰ جون ۲۰۰۱ کے بعد سپیکرز جو نیشنل اسمبلی کے اور پراونشل اسمبلیوں کے بھی ان کے آفس سیل ہو گئے تھے۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو میں یہ پوائنٹ آف آرڈر نہ اٹھاتا کیونکہ Article 53(8) کے تحت آپ Continue رہتے۔ میرا پوائنٹ آف آرڈر یہ ہے جناب سپیکر، کہ آپ ہمیں یہ بتائیں کہ آپ یہاں Preside کر رہے ہیں تو کیا آپ Article 53(8) کے تحت کر رہے ہیں ؟ کیونکہ گورنر صاحب آپ کو Nominate نہیں کر سکتے۔ کیونکہ گورنر صاحب خود Under oath ہیں PCO کے He is not under the oath of constitution. اور ان کا اوتھ بھی میرے پاس پڑا ہوا ہے جو پی سی او کے تحت انہوں نے اوتھ لیا ہوا ہے جس میں Constitution کا کوئی ذکر نہیں ہے اس لئے وہ Constitution کے تحت گورنر نہیں تھے جس وقت اسمبلی کی یہ اجلاس بلایا جارہا تھا اس لئے وہ کسی ممبر کو Nominate نہیں کر سکتے آپ سے انہوں نے بہ امر مجبوری یہاں پر کہا ہے اور مجھے افسوس ہے کہ یہ ڈکٹیٹر، یہ آمر جب انہیں ضرورت نہیں ہوتی تو یہ ہم جیسے سیاستدانوں کو کان سے پکڑ کر باہر نکال دیتے ہیں لیکن جب انہیں ضرورت ہوتی ہے تو وہ لوگ جن کو انہوں نے جیلوں میں بند کر رکھا ہوتا ہے، ان کو کیبنٹ میں شامل کر دیتے ہیں۔ (تالیاں) ان کو وزارتیں دے دیتے ہیں اور لوٹا بنا کر انہیں ان کی مرضی کی وزارتیں دے دیتے ہیں۔ جناب سپیکر! اگر آپ Article 53(8) کے تحت ہیں تو میں آپ سے رولنگ چاہتا ہوں کیونکہ گورنر تو یہ کر نہیں سکتے، ان کی مجبوری ہے کہ وہ آپ کو اس کے لئے لائیں۔ اگر آپ Article 53(8) کے تحت ہیں تو پھر ٹھیک ہے۔ اگر Article 53(8) کے تحت نہیں ہیں تو کوئی دوسری Provision ان u رولز اور Constitution میں نہیں ہے کہ آپ Preside کر سکیں Thank you

صدر نشین : عبدالاکبر خان !ویسے آپ نے تو بہت اہم نکتہ اٹھایا ہے اب یہاں پر یہ مصیبت ہے کہ گورنمنٹ نہیں ہے There is none from the side of government to give a proper reply ویسے مجھے اپنی طرف سے اس حد تک تو میں کہہ سکتا ہوں کہ شروع تو آپ لوگوں نے ہی کیا تھا ناں عبدالاکبر خان کیونکہ مجھے Suspend کرکے ۔۔۔۔۔۔۔۔ (قہقہہ)

جناب عبدالاکبر خان : جناب سپیکر !اس وقت آپ یہ بات اٹھا لیتے تو اس وقت اس کا جواب آپ کو دے دیتے۔

جناب صدر نشین !ویسے میں نے یہ ضمناً ہسٹری دہرائی ہے پھر تو Automatically دو چار روز کے بعد میں سپیکر بن گیا جہاں تک میرا خیال ہے اور I think, now I leave it to these Members after the oath when they are properly sworn in, پھر یہ ممبران صاحبان یہ فیصلہ کریں ویسے ایک بات میں آپ کی خدمت میں عرض کروں کہ جس اتھارٹی نے Seizure کا آرڈر کیا تھا اسی اتھارٹی نے یہ آرڈر کیا ہے کہ میں Preside کروں Seizure اور آؤٹ گوئنگ میں ایک فرق ہے '

There is a distinction between the two. He seized a thing but when ever you leave it, it is relieved and I leaved that is a bit harsh type of thing. When you go out, you are gone. Seizure is a temporary phase, so, the very authurity, personally, I feal the very authority which seized. that very authority has restored that Meaning there by that I am still working as Speaker under Article 53 (8) of the Csonstitution. this is my..........

جناب عبدالاکبر خان : تھینک یو ویری مچ سر۔ جناب سپیکر !میں بھی یہی چاہتا تھا۔

Mr.Presiding Officer: And I will further leave it to.......................

جناب عبدالاکبر خان : نہیں، میرے خیال میں Leave کرنے کی کوئی بات نہیں ہے جب ہم Oath لیں گے تو پھر یہ میرا پوائنٹ آف آرڈر Infructuoies ہو جائے گا پھر تو اس کی ضرورت ہی نہیں رہے گی میرا پوائنٹ آف آرڈر تو Oath سے پہلے ہے لیکن میں آپ کا مشکور ہوں کہ آپ نے یہ Presume کیا اور یہ میرے خیال میں ایک قسم کی رولنگ ہے کہ آج جو Oath ہو گا، اس میں اس دن سے جس دن سے آپ نے سپیکر کا اوتھ لیا ہے اس دن

سے لے کر آج کے دن تک جب تک دوسرے سپیکر صاحب اوتھ نہیں لیں گے تو اس وقت تک آپ کا نام Stand بھی ہوگا اور جو مراعات، یہ ہم Presume کرتے ہیں اور سارا ہاؤس کرتا ہے جو مراعات ایک سپیکر کو چاہیئے تھیں، وہ مراعات بھی آپ کو اسی تاریخ سے ملیں گی کیونکہ آپ نے خود کہا ہے کہ میں Presume کر رہا ہوں کہ سپیکر شپ Continue ہے تو جناب سپیکر! ہم اس پر بہت خوش ہیں کہ آپ نے اس پر رولنگ دے کر اس کو کلیئر کر دیا ہے میں پھر یہ کہنا چاہتا ہوں جناب سپیکر، کہ آمر ہمیشہ Institution پر Attack کرتے ہیں اور خاص کر اس Institution پر جس انسٹی ٹیوشن کی وہ خود پیداوار ہیں اور یہ سارا ملک اس پر چلتا ہے اور میں آپ کی رولنگ اس حد تک مانتا ہوں کہ You are the continuous speaker under article 53(8) read with article 127 of the constitution تو جب تک پرویز مشرف صاحب Article 127 اس کے ساتھ add نہیں کریں گے تو اس وقت تک قانونی تقاضے پورے نہیں ہوں گے۔ تھینک یو ویری مچ

<u>جناب انور کمال</u>: جناب سپیکر صاحب!

<u>جناب صدر نشین</u>؛ جی

<u>جناب انور کمال</u>: میں مشکور ہوں جناب سپیکر! آپ نے چونکہ عبدالاکبر خان کو اجازت دی تھی اور ہمیں اس کا علم ہے کہ آج ہم نے اوتھ اٹھانا ہے اور اس دن پوائنٹس آف آرڈر نہیں اٹھائے جاتے لیکن میں جس چیز کی طرف آپ کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ میں آپ کی وساطت سے حکومت کو یہ مطلع کرنا چاہتا ہوں کہ چونکہ اسمبلی اس وقت وجود میں آچکی ہے اور اکثر ممبران جو ہیں، وہ پشاور یا پشاور سے باہر کے مختلف علاقوں سے تشریف لائے ہیں پرویز مشرف صاحب کو تو تین سال کا مینڈیٹ دیا گیا تھا اور انہوں نے اپنا وعدہ بھی ایک طریقے سے پورا کر دیا ہے لیکن ہمارے NAB اور RAB نے ابھی تک ہمارے اس Institution کی بلڈنگ پر قبضہ کیا ہوا ہے جس میں ہمارا ایم پی ایز کا ہاسٹل بھی شامل ہے ان سیاستدانوں نے جو تین سال ذلت کے گزارے ہیں ان کے ہوتے ہوئے ہمیں افسوس ہے کہ اگر ان کو یہ احساس ہوتا کہ اب ہونا تو چاہیئے یہ تھا کہ ہمارے ایم پی ایز ہاسٹل کو آج تک تقریبا ایک یا ڈیڑھ مہینہ پہلے ہی یہ خالی کر چکے ہوتے اب آپ اندازہ لگائیں کہ یہ معزز ممبران اس وقت کوئی بونیر سے، کوئی چترال سے، کوئی کوہستان سے، کوئی لکی مروت سے اور کوئی ڈیرہ اسماعیل خان کے دور دراز علاقوں سے اور کوئی ہزارہ کے دور دراز علاقوں سے آئے ہوئے ہیں آپ ان کی تکالیف کا ذرا اندازہ لگائیں چند ایک ایسے معزز اراکین

ہوں گے جن کے اپنے گھر ہوں گے ورنہ دیگر تمام اراکین کوئی ہوٹلوں میں رہیں گے اور ان کے پاس ابھی تک ان کے علاقے کے لوگ بھی آئیں گے اور ہمیں اندازہ یہ ہے کہ ہمارا ایم پی ایز ہاسٹل آنے والے وقتوں میں دو تین یا چار مہینوں میں، جتنا اس ایم پی اے ہاسٹل کو انہوں نے توڑ کر چھوٹے چھوٹے سیل وہاں پر بنائے ہیں تو ہمیں ان چیزوں پر انتہائی افسوس ہے حکومت وقت کو اس وقت یہ احساس ہونا چاہیئے تھا کہ اسمبلی اب وجود میں آچکی ہے اور جہاں تک انہوں نے اسمبلی کے دوبارہ Renovation کی ہے، وہاں پر ان کو چاہیئے تھا کہ ایم پی اے ہاسٹل بھی Renova-tion کریں تو میں آپ کی وساطت سے حکومت وقت سے یہ مطالبہ کرتا ہوں کہ وہ جتنا جلد ممکن ہو سکے ایم پی اے ہاسٹل کو Renovation کرے تاکہ ہمارے ممبران وہاں پر اپنے اپنے کمروں میں رہ سکیں۔

<u>صدر نشین</u>: انور کمال خان! صرف دو دن باقی ہیں آپ گرائیں بس گرائیں درانی صاحب اور آپ آپس میں پھر بیٹھیں تو آپ کا فوراً یہ مسئلہ حل ہو جائے گا۔ انشاء اللہ

<u>جناب بشیر احمد بلور صاحب</u>: پوائنٹ آف آرڈر۔ څه تاسو ته دا وائیم چه تاسو مونږ له حلف راکوی نو دا آیا ایل ایف او به 1973 Constitution حصه وی، که دا به نه وی؟ ولې چه نیشنل اسمبلی کښې چه کوم وخت حلف اوچتیدو نو هغه وخت کښې دا وینا شوې وه چه دا تا سو د73-constitution لاندې حلف اخلئې، خو هغې نه بعد بیا سپیکر صاحب یو رولنګ ورکړو چه دا ایل ایف او کوم چه دې، دا د73-constitution حصه ده نو د هغې نه پس دا را غلې وه چه دا یو Miner خبره بانديې 1973 constitution سره دا ایل ایف او چه دې نو آیا چه مونږ دا کوم حلف اوچتوؤنو هغه به د ایل ایف او لاندې به وی او که دا به د 1973 د آئین لاندې او چتوؤ؟ اوس چه دا ایل ایف او حصه شوله نو ستاسو به وساطت باندې، د ایل ایف او لاندې به حلف اوچتوؤ او که 1973 constitution لاندې به حلف اوچتوؤ؟

<u>صدر نشین</u>: بشیر احمد خان! تاسو ته چه زه-----------

<u>محترمہ رفعت اکبر سواتی</u>: 'Excuse me jee میں آپ کے بیچ میں مخل ہو رہی ہوں، ادھر آپ کے Left سائڈ پر I would like to make a request اکہ جو لوگ پشتو پوری طرح نہیں سمجھتے، ہماری Limited پشتو ہے اور Request یہ ہے کہ Regional Languages سے احتراز کیا جائے۔ (تالیاں)

صدر نشین: بی بی آپ ٹھیک فرمارہی ہیں لیکن اسمبلی کے جو قواعد ہیں، ان کے مطابق تین زبانوں میں وہ بول سکتے ہیں نمبر ۱ پشتو، نمبر ۲ اردو، نمبر ۳ انگلش۔ بشیر خان! آپ نے جو پوائنٹ Rise کیا ہے تو میرے خیال میں یہ بھی تو اوتھ کا ایک حصہ ہے، اس میں آرٹیکل 65 ہے اور آرٹیکل 65 کے بعد وہ بھی ہے، بعد میں آپ لوگ اگر کچھ کرنا چاہتے ہیں تو اس کے بعد آپ کورٹ جا سکتے ہیں، وہ بات کر سکتے ہیں اگر Minute آپ Decision چاہتے ہیں لیکن I think excluding سب نے، آپ لوگوں کے سوائے At the National Assembly level you تمام ممبران صاحبان نے وہاں پر اوتھ اٹھایا ہے اور یہاں بھی اوتھ خوب مزے سے اٹھائیں ورنہ ایسا نہ ہو کہ کوئی اور مصیبت بن جائے۔ اوتھ اٹھائیں، فوراً۔۔۔ (قہقہہ)

جناب عبدالاکبر خان: سر! وہاں پر سپیکر نے رولنگ دی تھی کہ اس وقت نیشنل اسمبلی میں اوتھ جو ہو گا، وہ بھی orignal constitution کے تحت ہو گا اس کی ایک کاپی میرے ساتھ ہے جو Prevail کرتا ہے- 12th october 1999 سے پہلے، I know، بات وہی ہے جب وہ Oath اس وقت میرے پاس آئین کی دو کتابیں موجود ہیں یہ Constition of the islamic republic of pakistan کی دو کتابیں میرے پاس ہیں۔ یہ آپ خود دیکھیں۔

صدر نشین: یہ دوسری کتاب میرے پاس تو نہیں ہے۔

جناب عبدالاکبر خان: اچھا اچھا۔ میں آپ کو دے دوں گا۔ جناب سپیکر! یہ دو نمبر چیزیں تو ہو سکتی ہیں، میں نے دو نمبر کی دوائیاں بھی دیکھی تھیں، میں نے دو نمبر کے لوگ بھی دیکھے تھے اور میں نے دو نمبر کی گاڑیاں بھی دیکھی تھیں لیکن دو نمبر کا Constitution بھی نکل آئے گا یہ تو بازار میں اس طرح کوئی بھی اپنی طرف سے لا سکتا ہے جناب والا! We go through before october 1999,and we go to take oath under the 1973 constitution ہم اس پر یہ بات کریں گے۔

جناب بشیر احمد بلور: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔ ہم صرف آپ کو یہ عرض کر دیں کہ ہم جو اوتھ لے رہے ہیں وہ 1973 constitution کے تحت لے رہے ہیں کہ ہم کسی کو یہ اجازت نہیں دیتے کہ فرد واحد کھڑا ہو کر ہمارے متفقہ constitution کو وہ amend کرے اور پھر یہ جواز دے کہ سپریم کورٹ نے ان کو یہ اختیار دے دیا ہے، آپ آئین اٹھا کر دیکھیں، سپریم کورٹ کے پاس خود یہ اختیار نہیں ہے کہ وہ Amendment کرے۔ سپریم کورٹ کا کام یہ ہے کہ وہ constitution کو Interprit کرے اور constitution کی Explanation

کرے اس لئے ہم یہ سمجھتے ہیں کہ یہ Amendment بالکل غلط ہے یہ کسی فرد واحد کا کام نہیں ہے۔ یہ ہم بالکل نہیں مانتے آج جو ہم حلف لیں گے وہ 1973 کے Constitution کے under لیں گے یہ بات ہم on re-cord لانا چاہتے ہیں۔

<u>جناب سراج الحق</u>: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں یہ بات ریکارڈ پر لانا چاہتا ہوں کہ یہ پورا ایوان، اور معزز اراکین مجلس شوری 1973 کے آئین پر متفق ہیں اور میں یہ بھی عرض کرنا چاہتا ہوں کہ 1973 کے آئین کے مطابق جو حقوق ہمارے صوبے کو ملے ہیں، ہم انہی حقوق کے حصول کے لئے اس آئین کے مطابق جدوجہد کریں گے اور اس پر انشاء اللہ اس ایوان کا اتفاق ہے میں یہ بھی عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جس طرح میرے دوست نے فرمایا ہے، کہ تین سال یہاں پر آمریت رہی ہے اور آمریت کا سایہ جہاں بھی رہتا ہے، اس کے مضر اثرات بہت دیر تک رہتے ہیں لیکن ان مضر اثرات کو، اس بیماری کے اثرات کو ختم کرنے کے لئے بھی ہم نے مل کر جدوجہد کرنی ہے اور میں یہ بھی عرض کرنا چاہتا ہوں کہ کچھ اس طرح کے دروازے اور روشندان چھوڑنے چاہئیں تاکہ وہ مضر اثرات آہستہ آہستہ اس دروازے سے نکل جائیں اور یہ قوم خالص جمہوریت کی پٹی پر دوبارہ آجائے اور نیا سفر شروع کردے، انشاء اللہ میں امید رکھتا ہوں کہ صوبہ سرحد کی اس اسمبلی میں، اللہ کا احسان ہے کہ ہمارے ساتھ بہت سینئر لوگ بھی ہیں لیکن اگر ہماری کسی چیز پر اتفاق ہے تو وہ یہی 1973 کا آئین ہے اور یہی آئین انشاء اللہ ۔۔۔) تالیاں) نافذ رہے گا لہذا 1973 کے دستور کے مطابق یہی حلف لیا جائے گا۔ میں جناب سپیکر صاحب سے اتفاق کرتا ہوں کہ ہم حلف اٹھالیتے ہیں۔ بسم اللہ کر دیتے ہیں اور اپنے ملک کی ترقی کے لئے اور اس کو شاہراہ قانون پر گامزن کرنے کے لئے مل کر جدوجہد کرتے ہیں۔ شکریہ

<u>جناب فرید خان</u>: جناب سپیکر! 1973 کا آئین متفقہ ہے اور قومی اسمبلی کے سپیکر نے بھی اسی بات کا اعلان کیا ہے کہ ہم آپ سے حلف لیں گے تو 1973 کے مطابق حلف لیں گے اور۔۔۔۔۔۔ (قطع کلامی)

<u>صدر نشین</u>: دا یو مهږ باني اوکړئ، ستا سو چه کوم Honourable Member پاسې لږ خپل تعارف کوئ، introduction کوئ چه پته خو او لګي چه تا سو څوک يئ دکوم ځائے نه يئ -

<u>جناب فرید خان</u>: جناب سپیکر! میرا نام فرید خان ہے اور پی ایف ۱۹۲ پر دیر سے منتخب ہوا ہوں۔ قومی اسمبلی کے سپیکر نے اس بات کا اعلان کیا ہے کہ اراکین اسمبلی سے ۱۹۷۳ کے آئین کے تحت حلف لیا جائے اور ہم آپ سے

استدعا کریں گے کہ آپ بھی اراکین اسمبلی صوبہ سرحد سے اس آئین کے تحت حلف لے لیں اور
-------(قطع کلامی)--

جناب صدر نشین :وہ تو جناب جو میں Article 65 پڑھتا ہوں تو اسی ۱۹۷۳ کے آئین کا ہے، کسی اور کو تو نہیں ہے۔ څماخیال دے دیر ټائم تیر شو۔

جناب بشیر احمد بلور : جناب سپیکر !ارکان اسمبلی سے ۱۹۷۳ کے تحت ہی حلف لیا جائے گا۔-----(قطع کلامی)

جناب زر گل خان : جناب سپیکر !زه تاسو نه دا تپوس کوم چه دلته دا Reserve سیټونه چه دی ، نو دوئ د ایل ایف او په تحت باندے راغلی دی نو آیا دوئ به بیا حلف اوچتوئ اوکه دا (آدھا تیتر آدھا بٹیر) والا خبره به وی ؟ Reserve سیټونو کښ چه کوسے دا ښځے اغستے دی ، دا Reserve سیټونه کښن چه کوم دادوه دوه نومونه ئے ورکړی دی نو ددے په حق کښ به څه کوئ؟ولے چه دوئ ئے یو غاړے ته منی او بلے غاړے ته ئے نه منی نو سپیکر صاحب ددے به څه کیږی۔

صدر نشین :دا دومره اوشوه-------(قطع کلامی)

جناب خالد وقار ایڈووکیٹ : جناب سپیکر !ددے ټولو خبرو نه دا معلوم شوه چه تاسو د درے کالو عرصه ceased ده۔ څنګه چه خبرے اوشوے نوکه ستاسو په ځائے بل څوک څمونږه نه Oath واخلی نو دا به قانونی طریقه کار باندے پوره وی ۔

حلف وفاداری رکنیت

صدر نشین :دا خو به ته څما لانذے Oath اخلے او یا به Oath نه باهر اوځے ۔ څما خیال دے That is enough بس جی ۔Enough is enough معزز اراکین اسمبلی آئین کے آرٹیکل Read with 127۶۵ اور اس ایوان کے طریقہ کار کے قواعد کے قاعدے سے منتخب اراکین کو حلف اٹھانا ہے اس لئے جملہ معزز اراکین ایک ساتھ حلف اٹھا سکتے ہیں۔ حلف اردو، پشتو، انگریزی ہر سہ زبان میں اٹھا سکتے ہیں۔ حلف نام کی کاپی آپ کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ حلف اٹھانے کے بعد معزز اراکین Roll of Members پر اپنے حلقہ نیابت کے سامنے دستخط ثبت فرمائیں گے جس کے لئے ان کے نام فرداً فرداً پکارے جائیں گے۔اب آپ اپنا

نام لے کر حلف نامہ میرے ساتھ پڑھتے جائیں۔اب میں معزز اراکین اسمبلی سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ اپنی اپنی نشستوں کے قریب کھڑے ہو کر حلف اٹھائیں۔

(اس مرحلے پر موجود معزز اراکین نے رکنیت کا حلف اٹھایا)

(حلف نامہ ضمیمہ نمبر ا میں ملاحظہ ہو)

Mr. Presiding Officer: Now I request the Honourable Members to sign in the Roll of Members. the register is placed on the table of secretary Provincial Assembly, NWFP, in the House.

جناب انور کمال : جناب سپیکر صاحب ! پوائنٹ آف آرڈر۔

صدر نشین : جی۔

جناب انور کمال : جناب پریذائیڈنگ آفیسر ! آپ کی توجہ چاہتا ہوں جناب پریذائیڈنگ آفیسر صاحب۔ یہ جو طریقہ ہم نے اختیار کیا ہے، میرے خیال میں آپ نے بھی محسوس کیا ہوگا کہ یہ کیا کہہ رہے ہیں، ہمیں تو پتہ ہی نہیں چلا کہ ہم حلف اٹھا رہے ہیں۔ حلف اٹھانے کا ایک طریقہ ہے۔ آپ پڑھ لیں اور ہم اسے Follow کریں گے تو میرے خیال میں وہ ہی طریقہ ہو گا اس وقت تو ہمیں پتہ نہیں چلا کیونکہ کوئی موسیقی کی آواز (تالیاں) یہ ایک معزز ایوان ہے۔ درست طریقے سے ہونا چاہیئے۔

صدر نشین : میں نے خود بھی ایسا محسوس کیا ہے کہ مجھ سے پہلے وہ بول رہے تھے (قہقہے) تو اب میں کیا کر سکتا ہوں ؟ آپ لوگ پہلے شروع ہو جاتے ہیں۔

جناب انور کمال : جناب سپیکر صاحب ! پہلے آپ پڑھ لیتے اور آپ کے ساتھ ساتھ یا آپ کے الفاظ کی ادائیگی کے بعد ہم حلف اٹھاتے۔ یا پھر ایسا کریں کہ یہ حلف دوبارہ اٹھائیں۔

صدر نشین : یہ حلف ہاؤس کے سامنے ہوتا ہے، تو حلف ہو گیا ہے۔ صحیح طریقے سے ہو گیا ہے You are right and i agree with you. لیکن بات یہ ہے کہ اس طرح کی کوئی illegality نہیں ہوئی ہے۔ حلف انہوں نے لے لیا ہے۔ ہاؤس کے سامنے حلف لے لیا ہے اور آپ نے خود پڑھ لیا ہے۔ اوس رجسټر کښې دستخط کوئ۔

جناب کاشف اعظم : جناب سپیکر صاحب! ہم نے چونکہ حلف تو اٹھالیا ہے لیکن میں پھر بھی ایل ایف او کی سخت مذمت کرتا ہوں۔ کیونکہ اب جمہوری دور شروع ہو چکا ہے اور ہم جو کچھ بھی کریں گے تو وہ آئین اور قانون کے مطابق کارروائی ہوگی۔ غیر جمہوری اطوار کی ہم نے ہمیشہ مذمت کی ہے اور مذمت کرتے رہیں گے۔

Mr. Presiding Officer: Now I request the Honourable Members to sign in the Roll of Members. the register is placed on the table of secretary Provincial Assembly, NWFP, in the House.

(اس مرحلے پر معزز اراکین اسمبلی نے حاضری رجسٹر پر دستخط ثبت کئے۔ اراکین کے نام ضمیمہ ۲ میں ملاحظہ ہوں)

جناب صدر نشین : بہ فراہمی اختیارات زیر قاعدہ ۸ صوبائی اسمبلی شمال مغربی سرحدی صوبہ کے قواعد انضباط و طریقہ کار مجریہ ۱۹۸۸ جملہ معزز اراکین اسمبلی کو مطلع کیا جاتا ہے کہ سپیکر کے عہدے کے لئے انتخاب مورخہ ۲۷ نومبر ۲۰۰۲ء کو بوقت ۱۰ بجے صبح اسمبلی ہال میں ہوگا۔

نئے منتخب ہونے والے سپیکر کے حلف عہدہ کے فوراً بعد اسی روز ڈپٹی سپیکر کے عہدے کے لئے انتخاب منعقد ہوگا۔

۲-کوئی بھی رکن / اراکین کسی بھی معزز رکن کا نام سپیکر و ڈپٹی سپیکر کے عہدے کے لئے تجویز کر سکتا ہے / کر سکتے ہیں۔ تائید کنندہ کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ کاغذات نامزدگی ۲۶ نومبر ۲۰۰۲ء دفتری اوقات کار کے دوران یعنی ۳۰-۱ بجے بعد دوپہر تک سیکرٹری صوبائی اسمبلی کے پاس داخل کئے جا سکتے ہیں۔

۳-جو امیدوار اپنے کاغذات نامزدگی واپس لینا چاہیں، وہ مورخہ ۲۶ نومبر ۲۰۰۲ء رات ۱۱ بجے تک کاغذات نامزدگی واپس لے سکتے ہیں۔

۴-فیصلہ اکثریتی ووٹوں سے بذریعہ خفیہ رائے شماری ہوگا۔ مکمل طریقہ کار مذکورہ قواعد میں درج ہے'

The House is adjourned and we will meet on 27th November 2002 at 10:00 AM.

(اسمبلی کا اجلاس بروز بدھ مورخہ ۲۷ نومبر ۲۰۰۲ تک کے لئے ملتوی ہو گیا)

ضمیمہ نمبر ۱

(آرٹیکل ۶۵ اور ۱۲۷)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میں ــــــــــــــــــ صدق دل سے حلف اٹھاتا ہوں کہ میں خلوص نیت سے پاکستان کا حامی وو فادار رہوں گا۔

کہ بہ حیثیت رکن صوبائی اسمبلی شمال مغربی سرحدی صوبہ میں، اپنے فرائض وکارہائے منصبی ایمانداری، اپنی انتہائی صلاحیت اور وفاداری کے ساتھ، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور، قانون اور اسمبلی کے قواعد کے مطابق، اور ہمیشہ پاکستان کی خود مختاری، سالمیت، استحکام، بہبودی اور خوش حالی کی خاطر انجام دوں گا۔

کہ میں اسلامی نظریہ کو برقرار رکھنے کے لئے کوشاں رہوں گا جو کہ قیام پاکستان کی بنیاد ہے۔

اور یہ کہ میں اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کو برقرار رکھوں گا اور اس کا تحفظ اور دفاع کروں گا۔

اللہ تعالی میری مدد اور راہنمائی فرمائے (آمین)

MEMBER OF PROVINCIAL ASSEMBLY

{ Artical 65 and 127}

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(In the name of Allah, the most Beneficent, the most Merciful.)

I,................................, do solemnly swear that I will bear true and allegiance to Pakistan :

That, as a member of the Provincial Assembly of North West Frontier Province, I will perform my funcation honestly, to the best of my ability, faithfully in accordance with Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, the law and rules of thr Assembly, and always in the interest of the sovereignty,integrity,solidarity well-being and prosperity of Pakistan:

That I will strive to preserve the Islamic Ideology which is the basis for the creation of Pakistan:

And that i will preserve,protect and defend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan.

May Allah Almighty help and guide me (A " meen).

ضمیمه نمبر ۱

دشمال مغربی سرحدی صوبے

د صوبائی اسمبلی د رکن د وفادارئ سوګند

بِسمِ اللّٰه الرَّحمٰنِ الرَّحُیم ہ

زه۔۔۔۔۔۔۔۔۔د ذړه د اخلاصه دا سوګند اوچتوم چه زه به پاکستان سره رښتیا عقیدت لرم او وفادار به یئم ۔او دا چه دشمال مغربی سرحدی صوبے د صوبائی اسمبلئ د غړی په حیث به زه خپل فرائض تر خپله وسه د اسلامی جمهوریه پاکستان د آیئن، قانون او د اسمبلئ د قاعدو مطابق په ایماندارئ اداکوم ۔ دا فرائض به همیشه د پاکستان د خپلو اکئی ،سلامتیا، مضبوطوالی ، ښیګړے اؤ خوشحالئی د پاره اداکوم۔

اؤ دا چه زه به د ا سلامی نظریۓ چه د پاکستان د تخلیق بنیاد دے ۔ د بر قرار ساتلو کوشش کوم۔

اؤدا چه زه به د اسلامی جمهوریه پاکستان آئین برقرار ساتم اؤد ده حفاظت او حمایت به کوم۔

(اللّٰه پاک د ځما مدد او رهنمائی اوکړی۔(آمین)

فہرست ممبران صوبائی اسمبلی صوبہ سرحد

نمبر شمار	حلقہ نیابت	اسمائے گرامی
1-	پی ایف 1 پشاور 1	ڈاکٹر محمد ذاکر شاہ
2-	پی ایف 2 پشاور 2	سید ظاہر علی شاہ
3-	پی ایف 3 پشاور 3	جناب بشیر احمد بلور
4-	پی ایف 4 پشاور 4	جناب ابراہیم خان
5-	پی ایف 5 پشاور 5	مولانا امان اللہ حقانی
6-	پی ایف 6 پشاور 6	جناب کاشف اعظم
7-	پی ایف 7 پشاور 7	جناب حشمت خان
8-	پی ایف 8 پشاور 8	جناب آصف اقبال
9-	پی ایف 9 پشاور 9	جناب افتخار احمد خان جھگڑا
10-	پی ایف 10 پشاور 10	جناب جاوید خان مہمند
11-	پی ایف 11 پشاور 11	جناب خالد وقار ایڈوکیٹ
12-	پی ایف 12 نوشہرہ 1	انجینئر محمد طارق خٹک
13-	پی ایف 13 نوشہرہ 2	جناب لیاقت خان خٹک
14-	پی ایف 14 نوشہرہ 3	مولانا محمد مجاہد خان الحسین
15-	پی ایف 16 نوشہرہ 5	جناب قربان علی خان
16-	پی ایف 17 چارسدہ 1	جناب محمد ارشد خان
17-	پی ایف 18 چارسدہ 2	جناب سعید خان
18-	پی ایف 19 چارسدہ 3	جناب عالمزیب
19-	پی ایف 21 چارسدہ 5	جناب سکندر حیات خان

-20	پی ایف 22 چارسدہ 6	جناب مشمر شاہ
-21	پی ایف 23 مردان 1	جناب اکرام اللہ شاہد
-22	پی ایف 24 مردان 2	جناب امانت شاہ
-23	پی ایف 25 مردان 3	جناب اسرار الحق
-24	پی ایف 26 مردان 4	جناب نادر شاہ
-25	پی ایف 27 مردان 5	جناب فضل ربانی ایڈوکیٹ
-26	پی ایف 28 مردان 6	مولانا حافظ اختر علی
-27	پی ایف 29 مردان 7	جناب عبدالاکبر خان
-28	پی ایف 30 مردان 8	جناب تاج الامین
-29	پی ایف 31 صوابی 1	ڈاکٹر محمد سلیم
-30	پی ایف 32 صوابی 2	جناب امیر رحمان
-31	پی ایف 33 صوابی 3	جناب مختیار علی
-32	پی ایف 34 صوابی 4	جناب عبدالماجد
-33	پی ایف 35 صوابی 5	مولانا فضل علی
-34	پی ایف 36 صوابی 6	جناب سرفراز خان
-35	پی ایف 37 کوہاٹ 1	جناب شوکت حبیب
-36	پی ایف 38 کوہاٹ 2	سید قلب حسن
-37	پی ایف 39 کوہاٹ 3	جناب شاد محمد خان
-38	پی ایف 40 کرک 1	جناب میاں نثار گل
-39	پی ایف 41 کرک 2	جناب ظفر اعظم
-40	پی ایف 42 ہنگو 1	جناب عتیق الرحمٰن
-41	پی ایف 43 ہنگو 2	قاری محمد عبداللہ
-42	پی ایف 44 ایبٹ آباد 1	جناب مشتاق احمد غنی

-43	پی ایف 45 ایبٹ آباد 2	سردار ممتاز حسین عباسی
-44	پی ایف 46 ایبٹ آباد 3	جناب قلندر خان لودھی
-45	پی ایف 47 ایبٹ آباد 4	جناب نثار صفدر خان
-46	پی ایف 48 ایبٹ آباد 5	جناب محمد ادریس
-47	پی ایف 49 ہری پور 1	جناب راجہ فیصل زمان
-48	پی ایف 50 ہری پور 2	قاضی محمد اسد خان
-49	پی ایف 52 ہری پور 4	جناب فیصل زمان
-50	پی ایف 53 مانسہرہ 1	جناب محمد شجاع خان
-51	پی ایف 54 مانسہرہ 2	جناب سید مظہر علی قاسم
-52	پی ایف 55 مانسہرہ 3	شہزادہ محمد گستاسپ خان
-53	پی ایف 56 مانسہرہ 4	جناب وجیع الزمان
-54	پی ایف 57 مانسہرہ 5	الحاجیہ غزالہ حبیب
-55	پی ایف 58 مانسہرہ 6	جناب زر گل خان
-56	پی ایف 59 بٹگرام 1	الحاج محمد ایاز خان
-57	پی ایف 60 بٹگرام 2	جناب شاہ حسین
-58	پی ایف 61 کوہستان 1	مولانا دلدار احمد
-59	پی ایف 62 کوہستان 2	مولانا محمد عصمت اللہ
-60	پی ایف 63 کوہستان 3	سردار ایوب خان
-61	پی ایف 64 ڈی آئی خان 1	جناب محمد مظہر جمیل خان علی زئی
-62	پی ایف 65 ڈی آئی خان 2	جناب حفیظ اللہ خان علی زئی
-63	پی ایف 66 ڈی آئی خان 3	الحاج سردار عنایت اللہ خان گنڈاپور
-64	پی ایف 68 ڈی آئی خان 5	سید مرید کاظم شاہ
-65	پی ایف 69 ٹانک	جناب طاہر بن یامین

-66	پی ایف 70 بنوں 1	جناب اکرم خان درانی
-67	پی ایف 71 بنوں 2	مولانا قاری گل عظیم
-68	پی ایف 72 بنوں 3	جناب حامد شاہ
-69	پی ایف 73 بنوں 4	مولوی عبدالرزاق
-70	پی ایف 74 لکی مروت 1	جناب ظفر اللہ
-71	پی ایف 75 لکی مروت 2	ملک عمران
-72	پی ایف 76 لکی مروت 3	جناب انور کمال خان
-73	پی ایف 77 بونیر 1	جناب جمشید خان
-74	پی ایف 78 بونیر 2	جناب حبیب الرحمٰن
-75	پی ایف 79 بونیر 3	جناب بخت جہان خان
-76	پی ایف 80 سوات 1	جناب محمد امین
-77	پی ایف 81 سوات 2	مولانا نظام الدین
-78	پی ایف 82 سوات 3	مولانا عرفان اللہ
-79	پی ایف 83 سوات 4	جناب حسین احمد
-80	پی ایف 84 سوات 5	قاری محمود
-81	پی ایف 85 سوات 6	جناب امیر زادہ
-82	پی ایف 86 سوات 7	مولانا مفتی حسین احمد
-83	پی ایف 87 شانگلہ 1	انجینئر حامد اقبال
-84	پی ایف 88 شانگلہ 2	جناب پیر محمد خان
-85	پی ایف 89 چترال 1	مولانا عبدالرحمٰن
-86	پی ایف 90 چترال 2	مولانا جہانگیر خان
-87	پی ایف 91 اپر دیر 1	جناب عنایت اللہ
-88	پی ایف 92 اپر دیر 2	جناب فرید خان

89-	پی ایف 93 اپر دیر 3	جناب حیات خان
90-	پی ایف 94 لوئر دیر 1	جناب مظفر سید
91-	پی ایف 95 لوئر دیر 2	جناب سراج الحق
92-	پی ایف 96 لوئر دیر 3	جناب سعید گل
93-	پی ایف 97 لوئر دیر 4	ڈاکٹر ذاکر اللہ خان
94-	پی ایف 98 مالاکنڈ	سید محمد علی شاہ

پروٹیکٹڈ ایریا ا

پی ایف 99 مالاکنڈ	جناب شاہ راز خان

پروٹیکٹڈ ایریا ۲

خصوصی نشستیں برائے خواتین

1- ڈاکٹر سیمین محمود جان
2- محترمہ نگہت یاسمین
3- محترمہ منیبہ شہزادہ منصور الملک
4- محترمہ سلمیٰ بابر
5- محترمہ زبیدہ خاتون
6- محترمہ یاسمین خان
7- محترمہ صابرہ شاکر
8- محترمہ رخسانہ بی بی
9- محترمہ نرگس زین
10- محترمہ رفعت جبین
11- محترمہ آفتاب شبیر
12- محترمہ ریحانہ اسماعیل
13- محترمہ فوزیہ فرح

14- محترمہ نبیلہ منظر
15- محترمہ شگفتہ ناز
16- محترمہ نعیمہ اختر
17- محترمہ غالبہ خورشید
18- ڈاکٹر امتیاز سلطان بخاری
19- محترمہ یاسمین پیر محمد خان
20- محترمہ فرح عاقل شاہ
21- محترمہ رفعت اکبر سواتی
22- محترمہ نسرین خٹک

اقلیتی نشستیں

1- جناب گورسرن لال
2- ملک قسیم الدین
3-